

از عدالتِ عظمیٰ

نیشنل آرگینک کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ۔

بنام

کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز، بمبئی

تاریخ فیصلہ: 6 جنوری، 1997

[ایس پی بھروچا اور کے ونگٹا سوامی، جسٹس صاحبان]

ایکسائز قانون سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944: آئٹم 11-AA (2) اور 68۔

ایٹھلین، بیوٹیلین اور پروپیلین۔ براہ راست خام پٹرولیم سے نہیں بلکہ خام نیفتھا سے اخذ کیا گیا۔
قرار پایا کہ: ایسی مصنوعات کا احاطہ آئٹم 11-AA (2) کے ذریعے کیا گیا تھا کہ باقی ماندہ آئٹم 68
کے ذریعے۔ اس میں پائے جانے والے "ماخوذ" الفاظ کو عام معنی دینا ہوتا ہے۔ تجارتی نوٹس مورخہ
24.11.1984 — استثنیٰ کا نوٹیفیکیشن مورخہ 21.12.1967۔

الفاظ اور جملے:

"سے ماخوذ"۔ کے معنی۔ سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 کے شیڈول I میں آئٹم 11-AA (2) کے تناظر میں۔

اپیل کنندگان ایک ریفرنری تھی، جسے یونین آف انڈیانے تسلیم کیا تھا اور اس نے ایٹھلین،
بیوٹیلین اور پروپیلین تیار کیا تھا۔ کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) ایسیٹ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ
مذکورہ مصنوعات آئٹم 11-AA (2) کے تحت قابل ٹیکس نہیں ہیں بلکہ باقی ماندہ آئٹم 68 کے تحت
ہیں۔ اس لیے یہ اپیل۔

اپیل کنندگان کی جانب سے یہ دعویٰ کیا گیا کہ مذکورہ مصنوعات ایکسائز نرخ کے آئٹم 11-AA
(2) کے تحت آتی ہیں اور اپیل کنندگان اس آئٹم کے سلسلے میں 21-12-1967 پر جاری
کردہ استثنیٰ نوٹیفیکیشن کے فائدے کے حقدار ہیں۔

مدعا علیہ - ریونیو کی جانب سے 24.11.1984 کے تجارتی نوٹس کی بنیاد پر یہ دعویٰ کیا گیا کہ مذکورہ مصنوعات خام نیفتھا سے تیار کی گئی تھیں اور اس لیے وہ آئٹم 11-(2) AA کے تحت نہیں بلکہ باقی ماندہ آئٹم 68 کے تحت درجہ بندی کے قابل تھیں۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1.1. لغتوں میں کہا گیا ہے کہ لفظ "مشتق" کے بعد عام طور پر لفظ "سے" آتا ہے، اور اس کا مطلب ہے کسی ماخذ سے حاصل کرنا یا سراغ لگانا: سے نکلتا ہے؛ میں نکلتا ہے؛ کی ابتدا یا تشکیل کو ظاہر کرتا ہے۔

1.2. سنٹرل ایکسائزز اینڈ سالٹ ایکٹ 1944 کے شیڈول I میں آئٹم 11-(2) AA میں 'سے' ماخوذ' الفاظ کے استعمال سے پتہ چلتا ہے کہ پیداوار کا اصل ذریعہ تلاش کرنا ہو گا۔ اس طرح، سادہ انگریزی کے معاملے کے طور پر، جب یہ کہا جاتا ہے کہ ایک لفظ دوسرے سے ماخوذ ہے، اکثر دوسری زبان میں، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس لفظ کا ماخذ دوسرا لفظ ہے، اکثر دوسری زبان میں۔ یہ 'سے' ماخوذ' الفاظ کا عام معنی ہے اور یہاں اس عام معنی سے ہٹنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

1.3. خام پیٹرولیم کو خام نیفتھا تیار کرنے کے لیے بہتر بنایا جاتا ہے۔ خام نیفتھا کو آتھلین، بیوٹیلین اور پروپیلین پیدا کرنے کے لیے مزید بہتر کیا جاتا ہے، یا پھٹا دیا جاتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اپیل کنندہ اوروں سے خام نیفتھا خریدتے ہیں۔ اس سے قطع نظر سوال کا فیصلہ کیا جانا چاہیے۔ خام پیٹرولیم کی ریفائننگ مختلف مراحل پر مختلف مصنوعات تیار کرتی ہے۔ رانیفتھا ایسا ہی ایک مرحلہ ہے۔ خام نیفتھا کی مزید ریفائننگ یا کریکنگ کے نتیجے میں مذکورہ مصنوعات تیار ہوتی ہیں۔ مذکورہ مصنوعات کا منبع خام پیٹرولیم ہے۔ لہذا، مذکورہ مصنوعات کو خام پیٹرولیم سے حاصل کیا جانا چاہیے۔ کسٹمز، ایکسائزز اینڈ گولڈ (کنٹرول) آپیلیٹ ٹریبونل نے یہ فیصلہ دیتے ہوئے غلطی کی کہ

مذکورہ مصنوعات آئٹم 11-AA(2) کے تحت قابل معافی نہیں ہیں
بلکہ باقی ماندہ آئٹم 68 کے تحت ہیں۔

ٹاٹا آئل ملز کمپنی لمیٹڈ بنام سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر، (1989) 43 ای ایل ٹی
183 (ایس سی) اور نو بھارت انڈسٹریز (پی) لمیٹڈ بنام کسٹمز کے کلکٹر، مدراس،
(1983) ای ایل ٹی 1134 کا حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3828، سال 1990۔

کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول)، اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے اے نمبر
ای/3521، سال 1987-سی اور E/Cross/339/87-C
(F.O.No.496/90-C) کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے سولی جے سورابگی، رویندر ناراین، ڈی شراف، مس امرتا
متر اور امیت بنسل۔

جواب دہندہ کی طرف سے جے ویلاپلی اور آر پی سریواستو۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس بھروچانے سنایا۔

"سے ماخوذ" الفاظ کی مناسب تعمیر کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل کے فیصلے
اور حکم کے خلاف اس اپیل کا تعین کرے گی۔

اپیل کنندگان ایک ریفرنری ہیں، جنہیں یونین آف انڈیا نے تسلیم کیا ہے۔ وہ آیتھلین،
بیوٹیلین اور پریپریٹیلین ("مذکورہ مصنوعات") تیار کرتے ہیں۔ یہ ان دلیل ہے کہ مذکورہ مصنوعات
ایکسائز نرخ کے آئٹم 11AA کے تحت آتی ہیں اور یہ کہ وہ مرکزی ایکسائز قواعد کے قاعدہ 8 کے
تحت وقتاً فوقتاً ترمیم کے مطابق 21 دسمبر 1967 کو اس آئٹم کے سلسلے میں جاری کردہ استثنیٰ
نوٹیفکیشن کے فائدے کے حقدار ہیں۔ ریونیو 24 نومبر 1984 کے ایک تجارتی نوٹس کی بنیاد پر دعویٰ
کرتا ہے کہ مذکورہ مصنوعات خام نیفتھا سے تیار کی گئی ہیں اور اس لیے آئٹم 11AA کے تحت نہیں
بلکہ باقی ماندہ آئٹم 68 کے تحت درجہ بندی کی جاسکتی ہیں۔

آئٹم 11AA پٹرولیم گیسوں سے متعلق ہے۔ اس کا ذیلی آئٹم 2، جو متعلقہ ہے، اس طرح

پڑھتا ہے:

"خام پٹرولیم یا شیل کی ریفائننگ سے حاصل ہونے والی دیگر پٹرولیم گیسوں اور گیس کی شکل میں ہائیڈروکاربن۔ (زیر تاکید)

مذکورہ استثنیٰ کانویٹیکشن آئٹم 11AA کے تحت آنے والے چیزوں پر لاگو ہوتا ہے اگر وہ "کسی بھی احاطے میں تیار کیے جاتے ہیں (اس احاطے کے علاوہ جہاں خام پٹرولیم یا شیل کی ریفائننگ یا غیر ڈیوٹی پیڈ پیٹرولیم مصنوعات کا مرکب کیا جاتا ہے) جسے سنٹرل ایکسائز قواعد، 1944 کے قاعدہ 140 کے ذیلی اصول (2) کے تحت ریفائنری قرار دیا گیا ہے۔" اگر مذکورہ مصنوعات آئٹم 11AA کے تحت آتی ہیں، تو مذکورہ استثنیٰ کانویٹیکشن، جو تنازعہ میں نہیں ہے، لاگو ہو گا۔

ٹریبونل نے ریونیو کی جانب سے اس دلیل کو نوٹ کیا کہ مذکورہ مصنوعات "براہ راست خام پٹرولیم کی ریفائننگ سے حاصل نہیں کی گئی تھیں۔ خام پٹرولیم کی ریفائننگ کا مطلب ہے خام پٹرولیم کی ریفائننگ سے حاصل ہونے والی پہلی مصنوعات۔ اس معاملے میں تنازعہ مصنوعات کرینگ خام نیفتھا سے حاصل کی گئی ہیں جو اپیل کنندگان نے آئل ریفائنریوں سے حاصل کی تھی۔ نرخ ایڈوائس جس پر ریونیو نے مذکورہ مصنوعات کی درجہ بندی کو آئٹم 11AA (2) سے آئٹم 68 میں تبدیل کرنے کی کوشش کی تھی، اس بات کی بنیاد رکھی کہ مذکورہ مصنوعات خام پٹرولیم سے "براہ راست حاصل" نہیں کی گئی تھیں۔ ٹریبونل نے کہا کہ فیصلہ کرنے کا نقطہ یہ تھا کہ آیا آئٹم 11AA (2) کے تحت درجہ بندی کے مقصد کے لیے کسی مصنوع کو براہ راست خام پٹرولیم کی ریفائننگ سے حاصل کیا جانا چاہیے۔ گجرات عدالت عالیہ کے ایک فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے، اس نے فیصلہ دیا کہ کسی مصنوع کو اس آئٹم کے تحت ایکسائز اپیل ہونے کے لیے اسے "خام پٹرولیم کی ریفائننگ کا فوری نتیجہ ہونا چاہیے۔" مذکورہ مصنوعات براہ راست خام پٹرولیم سے حاصل نہیں کی گئیں بلکہ تیل کی ریفائنریوں سے خریدی گئی خام نیفتھا سے حاصل کی گئیں۔ اس کے مطابق، ٹریبونل نے ریونیو کی اس دلیل کو قبول کر لیا کہ مذکورہ مصنوعات مذکورہ آئٹم کے تحت قابل معافی نہیں ہیں بلکہ باقی ماندہ آئٹم 68 کے تحت ہیں۔

اپیل گزاروں کے فاضل وکیل نے ٹاٹا آئل ملز کمپنی لمیٹڈ بنام سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر، (1989) 43 ای ایل ٹی 183 (ایس سی) میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کیا۔ اس عدالت کے سامنے ایک استثنیٰ کانویٹیکشن سے متعلق سوال؛ اس نے "صابن جو خالص دیسی چاول کی بھوسی کے تیل سے یا ایسے تیل کو دیگر تیلوں کے ساتھ ملا کر تیار کیا گیا ہو" کو اس پر عائد ایکسائز ڈیوٹی کے کسی خاص حصے سے مستثنیٰ قرار دیا۔ اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ کانویٹیکشن کی ضرورت یہ تھی کہ صابن کی تیاری چاول کی بھوسی کے تیل سے ہونی چاہیے جیسا کہ دیگر اقسام کے تیل سے ہے۔ یہ استعمال شدہ

الفاظ کا عام معنی تھا۔ ان الفاظ کو لفظی طور پر سمجھا جاسکتا ہے، لیکن انہیں ان کا مکمل طول و عرض دیا جانا چاہیے اور صابن کی تیاری کے عمل کے تناظر میں ان کی تشریح کی جانی چاہیے۔ نوٹیفکیشن میں ایسے الفاظ نہیں تھے کہ اسے صرف ان صورتوں تک محدود رکھا جائے جہاں فیکٹری میں چاول کی بھوسی کا تیل براہ راست چھوٹ کا دعویٰ کرتے ہوئے استعمال کیا گیا تھا اور ایسے معاملات کو خارج کیا گیا جہاں چاول کی بھوسی کے تیل سے حاصل کردہ چاول کی بھوسی کے فیٹی ایسڈ کا استعمال کر کے صابن بنایا گیا تھا۔ نوٹیفکیشن کا پورا مدعا اور مقصد صابن کی تیاری کے عمل میں چاول کی بھوسی کے تیل کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرنا تھا جو اس طرح کی تیاری میں استعمال ہونے والے مختلف قسم کے تیل کو ترجیح دیتا ہے اور اسے نوٹیفکیشن کی زبان کی غیر ضروری تنگ تشریح سے شکست نہیں دینی چاہیے یہاں تک کہ جب یہ واضح تھا کہ چاول کی بھوسی کا تیل صابن کی تیاری کے لیے اس کے فیٹی ایسڈ یا ہائیڈروجن شدہ تیل میں تبدیل ہونے کے بعد ہی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فاضل وکیل نے پیش کیا کہ مذکورہ فیصلے کا اطلاق اس مقدمے کے حقائق پر ہوتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑا کہ خام نیفتھا اپیل گزاروں نے دوسری فیکٹریوں سے حاصل کیا تھا۔ نقطہ یہ تھا کہ مذکورہ مصنوعات خام پٹرولیم کی ریفائننگ سے حاصل کی گئیں تھیں، اور خام نیفتھا اس طرح کی ریفائننگ میں ایک درمیانی مصنوعات تھی۔

فاضل وکیل نے گجرات عدالت عالیہ کے فیصلے کی طرف توجہ مبذول کرائی، جس پر ٹریبونل نے نو بھارت انڈسٹریز (پی) لمیٹڈ بنام کلکٹر آف کسٹمز، مدراس، (1983) ای ایل ٹی 1134 پر انحصار کیا تھا۔ ریونیو کی جانب سے اس مفروضے پر کہ پروسیس شدہ تیل چکنا کرنے والے تیل کی نوعیت کو برداشت کرنا بند کر دیتا ہے اور ایک نیا کیمیائی مرکب بن جاتا ہے، وہاں یہ مشاہدہ کیا گیا کہ خام پٹرولیم کی ریفائننگ سے حاصل ہونے والی مصنوعات آئٹم 11A کے تحت آئے گی، لیکن اگر کوئی مختلف چیز "خام پٹرولیم کی ریفائننگ سے حاصل ہونے والی مصنوعات" کو کسی عمل کے تابع کر کے تیار یا بنائی گئی تھی، تو یہ آئٹم 11A (اب آئٹم 11AA) کی سادہ زبان میں نہیں آئے گی۔ فاضل وکیل نے پیش کیا کہ خام پیٹرولیم کی ریفائننگ سے تیار کردہ خام نیفتھا، اپیل کنندگان کے ذریعہ مذکورہ مصنوعات تیار کرنے کے عمل کے تابع نہیں تھا۔ مذکورہ مصنوعات مزید ریفائننگ کا نتیجہ تھیں۔

ریونیو کے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ خام نیفتھا ایک علیحدہ تجارتی شے ہے۔ یہ وہ خام مال تھا جس سے تیار شدہ مصنوعات، یعنی مذکورہ مصنوعات، اپیل گزاروں کے ذریعہ تیار کی گئی تھی۔ اس لیے تجارتی لحاظ سے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ مذکورہ مصنوعات خام پٹرولیم سے حاصل کی گئی تھیں۔

لغتوں میں کہا گیا ہے کہ لفظ "مشتق" کے بعد عام طور پر لفظ "سے" آتا ہے، اور اس کا مطلب ہے: کسی ماخذ سے حاصل کریں یا سراغ لگائیں؛ اس سے پیدا ہوں، اس میں پیدا ہوں؛ اس کی ابتدا یا تشکیل کو ظاہر کریں۔

آئٹم 11AA(2) میں "سے ماخوذ" الفاظ کے استعمال سے پتہ چلتا ہے کہ مصنوع کا اصل ماخذ تلاش کرنا ہوگا۔ اس طرح، سادہ انگریزی کے معاملے کے طور پر، جب یہ کہا جاتا ہے کہ ایک لفظ دوسرے سے ماخوذ ہے، اکثر دوسری زبان میں، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس لفظ کا ماخذ دوسرا لفظ ہے، اکثر دوسری زبان میں۔ مثال کے طور پر، لفظ "جمہوریت" یونانی لفظ "ڈیموس" سے ماخوذ ہے، جسے لوگ، اور زیادہ تر لغت اس طرح بیان کریں گے۔ یہ "سے ماخوذ" الفاظ کا عام معنی ہے اور یہاں اس عام معنی سے ہٹنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

خام پیٹرولیم کو خام نیفتھا تیار کرنے کے لیے بہتر بنایا جاتا ہے۔ خام نیفتھا کو مزید بہتر بنایا جاتا ہے، یا پھیٹا دیا جاتا ہے، تاکہ مذکورہ مصنوعات تیار کی جاسکیں۔ یہ متضاد نہیں ہے۔ ہمیں ایسا لگتا ہے کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اپیل کنندہ دیگر ان سے خام نیفتھا خریدتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اس سے قطع نظر فیصلہ کیا جانا چاہیے، اور سوال یہ ہے کہ کیا خام نیفتھا کی مداخلت اس نتیجے کا جواز پیش کرے گی کہ مذکورہ مصنوعات "خام پیٹرولیم کی ریفائننگ سے حاصل نہیں کی گئی ہیں"۔ خام پیٹرولیم کی ریفائننگ مختلف مراحل پر مختلف مصنوعات تیار کرتی ہے۔ رانیفتھا ایسا ہی ایک مرحلہ ہے۔ خام نیفتھا کی مزید ریفائننگ یا کریکنگ کے نتیجے میں مذکورہ مصنوعات تیار ہوتی ہیں۔ مذکورہ مصنوعات کا منبع خام پیٹرولیم ہے۔ لہذا، مذکورہ مصنوعات کو خام پیٹرولیم سے حاصل کیا جانا چاہیے۔

ٹریبونل کا فیصلہ اس کے سامنے موجود بنیادی سوال پر غلط ہے، اور اس لیے ہمارے لیے حد کے پہلو پر غور کرنا ضروری نہیں ہے۔

اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور اپیل کے تحت فیصلے اور حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔

اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔